



سوال

(14) دینی شعائر کا استہزاء کرنے والے جہالت کی بنا پر شرک و بدعت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(۱) کیا دین کو گالی دینے والے پر فوراً کفر کا حکم لگایا جائے گا؟ علاوہ ازیں اس مسئلے میں ایک دین کا دوسرے دین سے کوئی فرق ہے؟ نیز عورت یا بچے کا دین کو گالی دینے کا کیا حکم ہے؟

(۲) اگر کوئی شخص داڑھی، شرعی قمیص یا مسلمانوں کا مذاق اڑاتا ہے تو کیا اس مسئلے میں اور دین کو گالی دینے کے مسئلے میں دینی تعلیمات سے لاعلمی عذر بن سکتی ہے؟

(۳) کیا قبر پرستی اور طاغوت کی پوجا کے مسئلے میں جہالت کو عذر قرار دیا جاسکتا ہے؟ اسی طرح ”دینی سرگرمیوں کے مقابلہ (یعنی مخالفت)“ کا معاملہ ہے، کیا اس شعبہ کے ملازمین جہالت کی وجہ سے معذور قرار دئے جاسکتے ہیں؟

(۳) ایک مسلمان غیر اللہ کے لئے ذبح کرات ہے یا غیر اللہ کو پکارتا ہے یا طاغوت سے تعاون کرتا ہے تو ان مسائل سے واقف ایک عام مسلمان کے سمجھانے سے ایسے لوگوں پر حجت قائم ہو جاتی ہے یا حجت قائم ہونے کی کچھ اور شرطیں بھی ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(۱) حکمت اور وعظ و نصیحت کے ذریعے اللہ تعالیٰ (کے دین) کی طرف دعوت دینا اور اچھے انداز سے بحث مباحثہ کرنا شرعی طور پر مطلوب ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

أَدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُجَّةِ وَالنُّعْظِ وَالنَّصِيحَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُنْتَهِنِينَ (النحل ۱۶/۱۲۵)

”لپنے رب کی راہ کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ دعوت دیجئے اور ان سے ایسے انداز سے بحث کیجئے جو بہتر ہے۔ آپ کا رب خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا اور وہ ہدایت پانے والوں سے بھی خوب واقف ہے“

(۲) دعوت و تبلیغ کا کام کرنے والے کو معلوم ہونا چاہیے کہ کس کام کا حکم دینا اور کس کام سے روکنا ہے۔ ممکن ہے ایک شخص نیکی کرنا چاہتا ہو اور اس کے دل میں لوگوں کے نفع پہنچانے کا شوق ہو لیکن وہ حلال و حرام سے کما حقہ واقف نہ، لہذا حرام کو حلال اور حلال کو حرام قرار دیتا رہے اور اپنی جگہ پر یہ سمجھ رہا ہو کہ وہی ہدایت پر ہے۔



(۳) دین کو گالی دینا، قرآن و حدیث کی کسی چیز سے ٹھٹھا کرنا، قرآن و سنت پر عمل کرنے والے کو نشانہ تضحیک بنانا۔ مثلاً مرد کو داڑھی رکھنے اور عورت کو پردہ کرنے کی وجہ سے مذاق کرنا، کفر ہے۔ لیکن ایسی حرکتیں کرنے والے کو پہلے سمجھانا چاہئے کہ یہ کفر ہے، اگر معلوم ہو جانے کے بعد بھی اس رویے پر اصرار کرے تو وہ کافر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

إِذَا لَمْ يَأْتِ بِدَلِيلٍ كَفَرْنَا بِهِ نَلْعَنُوهُ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ (التوبہ ۶۶/۹)

”کیا تم اللہ سے اس کی آیات سے اور اس کے رسول سے ٹھٹھا کرتے تھے؟ (اب) معذرت نہ کرو، تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔“

(۳) قبر پرستی اور طاغوت کی بلوغا شرک اکبر ہے۔ اگر کسی عاقل بالغ شخص سے اس کا ارتکاب ہو، اسے شرعی حکم سے آگاہ کرنا چاہئے۔ اگر وہ شریعت کا حکم قبول کر لے تو بہتر ہے ورنہ وہ مشرک ہو جاتا ہے؟ اگر اس کا خاتمہ اس شرک کی حالت میں ہو گیا تو وہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا اور شرعی حکم معلوم ہونے کے بعد وہ معذور نہیں سمجھا جائے گا۔ جو شخص غیر اللہ کے لئے جانور ذبح کرتا ہے اس کا بھی یہی حکم ہے۔

وَاللَّهُ التَّوْفِيقِيُّ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة - رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن خدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عقیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۳۱۲۴)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 23

محدث فتویٰ